غزل

تنویرکوثر

ہر طرف چھایا اندھیرا روشنی دکھتی نہیں
دیش میں امن و اماں کی بات اب ہوتی نہیں

چاہتیں بکنے لگی ہیں بھیڑیوں کی بھیڑ میں
عصمتیں لٹنے لگی ہیں نفرتیں مٹتی نہیں

ہیں بہت کم امن والے نفرتوں سے دور ہیں
نفرتیں اب ملک میں بڑھتی گئیں مٹتی نہیں

ہر چمن شاداب تھا ہر شاخ تھی پھلتی ہوئی
پھول اب مرجھا گئے ہیں شاخ اب پھلتی نہیں

نوجوان آتے نظر ہیں مغربی انداز میں
مشرقی تہذیب اپنی اب نظر آتی نہیں

پی کے یوں مدہوش رہنا اب گوارا ہے نہیں

ہم وطن یوں جل رہے ہیں آگ ہے بجھتی نہیں